حکمرانوں کی بے بسی، سیاسی افراتفری اور معاشی عدم استحکام، عذاب ہی کی مختلف صورتیں ہیں۔

نیا سال شروع ہو گیا لیکن حکمرانوں اور سیاست دانوں نے گزشتہ سال کے واقعات سے کچھ نہیں سیکھا۔ الیکشن ہوتے ہیں یا نہیں؟ سوال یہ ہے کہ الیکشن ہو بھی جائیں تو کیا اس سے کوئی تبدیلی اور کوئی بہتری بھی آئے گی؟

امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تھا:

''مخلوق میں جب تک خالق کا نظام نہیں چلایا جائے گا، دنیا میں امن نہ ہوگا''

اگر نظام نہیں بدلا جاتا اور ریاست کی اعتقادی ونظریاتی سرحدوں کی حفاظت نہیں ہوتی تو انتخابات بروقت ہو بھی جائیں تو پھر بھی حالات یہی رہیں گے۔

پھر بہار آئی وہی دشت نوردی ہو گی
پھر وہی پاؤں ، وہی خارِ مغیلاں ہوں گے

احرار اور ختمِ نبوّت کانفرنس چناب نگر:

مجلس احرارِ اسلام کے زیرِ اہتمام ۳۵ ویں سالانہ ختمِ نبوّت کانفرنس ۱۲؍ ربیع الاوّل ۱۴۳۴ھ کو مسجد احرار چناب نگر میں منعقد ہو رہی ہے۔ یہ کانفرنس اکتوبر ۱۹۳۴ء میں قادیان میں منعقد ہونے والی ''احرار تبلیغ کانفرنس'' کا تسلسل ہے۔ یہی کانفرنس قیام پاکستان کے بعد چنیوٹ میں منعقد ہوتی رہی اور اب چناب نگر میں اسلام کی دعوت وتبلیغ کا یہ پاکیزہ و نورانی سلسلہ جاری ہے۔ ہم علیٰ وجہ البصیرت یہ سمجھتے ہیں کہ اکثر قادیانی عقیدۂ ختمِ نبوّت کی حقیقت سے لاعلم و بے خبر ہیں۔ اس حقیقت سے انہیں باخبر کرنا اور انہیں اسلام کی دعوت دینا ہمارا دینی واخلاقی فریضہ ہے۔ احرار کارکن اسی فریضہ کی ادائیگی کے لیے ۱۲؍ ربیع الاوّل کو چناب نگر میں جمع ہوں گے۔ ان شاء اللہ

نقیبِ ختمِ نبوّت آپ تک پہنچے گا تو کانفرنس میں تقریباً بیس روز باقی رہ جائیں گے۔ احرار کارکن کانفرنس کی تیاری کریں، زیادہ سے زیادہ احباب کو شرکت کی دعوت دیں اور انہیں اپنے ہمراہ لا کر اجتماع کو کامیاب بنائیں۔ اشتہارات آپ تک پہنچ چکے ہیں انہیں زیادہ سے زیاد پھیلائیں اور اہم مقامات پر چسپاں کریں۔ اپنے اپنے علاقوں میں مقامی کارکنوں کے اجلاس منعقد کریں۔ مساجد میں مختلف نمازوں کے بعد کانفرنس کے اعلان اور شرکت کی دعوت کا اہتمام کریں۔ ختمِ نبوت کانفرنس کو ہر اعتبار سے کامیاب بنانا احرار کارکنوں کی جماعتی ذمہ داری ہے۔ اس کام کے لیے وہ اپنے آپ کو مستعد کر لیں۔ کانفرنس اور جلوس کی کامیابی کے لیے اپنی بہترین صلاحیتیں اور توانائیاں صرف کر دیں۔

اللہ تعالیٰ ہماری مدد فرمائے، حفاظت فرمائے اور ہم سے راضی ہو جائے (آمین)